تذکرہ

مجموعہ

الہامات، کشوف و رؤیا

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

بنی اسرائیل پر فرعون کے زمانہ میں ہوئے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جماعت بنی اسرائیل سے مشابہ ہے۔ وہ لوگ جو اُن پر بیجا ظالمانہ حملہ کرتے ہیں اُن کو خدا تعالیٰ نے فرعون سے مشابہت دی ہے اور پیشگوئی کا حاصل مطلب یہ ہے کہ ایسے بے جا حملہ کرنے والے روک دئے جائیں گے اور ایسے نشان ظاہر ہوں گے کہ اُن کی باتوں کا لوگوں کے دلوں پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔"

(بدر سلسلہ جدید جلد ۱ نمبر ۱ مورخہ ۶؍اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۹ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۰؍اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۱۲)

۶؍اپریل ۱۹۰۵ء

"کوئی رُوح کہتی ہے

ہم نے وہ جہان[1] چھوڑ دیا ہے

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی ہم سے تعلق دوستی یا دشمنی رکھنے والا اِس جہان سے گزر جائے گا۔"

(البدر سلسلہ جدید جلد ۱ نمبر ۱ مورخہ ۶؍اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۳۔ الحکم جلد ۹ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۰؍اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۱۲)

۷؍اپریل ۱۹۰۵ء

"۴؍اپریل ۱۹۰۵ء کو جب زلزلہ آیا تھا اس دن لاہور سے کئی دوستوں کے خط آئے .....کہ ہم کو خداوند تعالیٰ نے اس آفت سے بچا لیا مگر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا ایک خط بھی نہ آیا..... پھر دوسرے روز بھی کوئی خط نہ آیا..... پھر تیسرے روز بھی کوئی خط نہ آیا۔ اور کسی دوست نے بھی نہ لکھا کہ میر محمد اسمٰعیل صاحب خیر و عافیت سے ہیں۔ تب اُن دونوں[2] کی حالت مارے غم کے قریب موت کے ہوگئی اور حضرت کو دعا کے واسطے کہا حضرت نے ان کا سخت قلق اور رنج دیکھ کر بہت توجہ سے دُعا کی تو جواب میں یہ الہام ہوُا :-

اسسٹنٹ سرجن[3]۔"

(بدر سلسلۃ الجدید جلد ۱ نمبر ۱۶ مورخہ ۲۰؍جولائی ۱۹۰۵ء صفحہ ۷)

۸؍اپریل ۱۹۰۵ء

"آج رات تین بجے کے قریب خدائے تعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے :-

---

[1] فرمایا۔ "یہ میرے ساتھ عادت اللہ ہے کہ کشف میں اس دُنیا کو "وہ جہان" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔" (ریویو آف ریلیجنز جلد ۴ نمبر ۵ بابت ماہ اپریل ۱۹۰۵ء)

[2] یعنی حضرت اُمّ المؤمنین و والدہ صاحبہ حضرت اُمّ المؤمنین۔ (مرتب)

[3] چنانچہ ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب اسی سال میڈیکل کالج لاہور کے آخری امتحان میں تمام پنجاب میں اوّل نمبر پر پاس ہو کر اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے اور ۱۹۲۸ء میں سول سرجن لگ کر ۱۹۳۶ء میں ریٹائر ہوئے۔ (مرتب)

تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکہ۔ زَلْزَلَةُ السَّاعَةِ۔ قُوْا اَنْفُسَكُمْ۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْاَبْرَارِ۔ دَنٰی مِنْكَ الْفَضْلُ۔ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔

(ترجمہ مع شرح) یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھائے گا مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکا لگے گا۔ وہ قیامت کا زلزلہ ہوگا (مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دُنیا پر آئے گی جس کو قیامت کہہ سکیں گے) اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا اور مجھے علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہوگا یا خدا تعالیٰ اس کو چند مہینوں یا چند سال کے بعد ظاہر فرمائے گا۔ بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو۔ قریب ہو یا بعید ہو۔ پہلے سے بہت خطرناک ہے۔ سخت خطرناک ہے۔ اگر ہمدردیٔ مخلوق مجھے مجبور نہ کرتی تو مَیں بیان نہ کرتا......

بقیہ ترجمہ عربی وحی کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کرکے اپنے تئیں بچا لو قبل اس کے جو وہ ہولناک دن آوے جو ایک دَم میں تباہ کر دے گا۔ اور فرماتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں اور پھر اُس نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میرا فضل تیرے نزدیک آ گیا۔ یعنی وہ وقت آ گیا کہ تُو کامل طور پر شناخت کیا جاوے۔ **حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا.....**

دیکھو آج مَیں نے بتلا دیا۔ زمین بھی سُنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر یک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا اور ہر یک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائے گا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اُترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی۔ پس اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اُس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا کہ یہ سب باتیں اُس کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں۔ کاش یہ باتیں نیک ظنّی سے دیکھی جاویں۔ کاش مَیں اُن کی نظر میں کاذب نہ ٹھیرتا۔ تا دُنیا ہلاکت سے بچ جاتی...... ورنہ وہ دِن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔ نادان بدقسمت کہے گا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں۔ ہائے وہ کیوں اس قدر سوتا ہے۔ آفتاب تو نکلنے کو ہے۔ جب خدائے تعالیٰ اس وحی کے الفاظ میرے پر نازل کر چکا تو ایک رُوح کی آواز میرے کان میں پڑی جو کوئی ناپاک رُوح تھی اور مَیں نے اس کو یہ کہتے سُنا کہ

مَیں سوتے سوتے جہنّم میں پڑ گیا

انسان کا کیا حرج ہے اگر وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ کون سا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے۔ اُٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بُجھاؤ۔‘‘

(اشتہار الانذار ۸ اپریل ۱۹۰۵ء مندرجہ الحکم جلد ۹ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۵ء صفحہ ۲)

۹ اپریل ۱۹۰۵ء

’’۹ اپریل کو پھر خدا تعالیٰ نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے جو نمونہ قیامت اور ہوش رُبا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

إنه آوى القرية

الحکم

چہ گویم باتو از آئی چہا در قادیان بینی	دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

پیشگی قیمت سالانہ (۱) عوام سے صہ (۲) خواص و معاونین سے عہ (۳) ہندوستان کے باہر سے (۴) غیر مذاہب والون سے پیہ (۵) اپنی جماعت کے غیر مستطیع دس روپیہ سے کم آمدنی والے لوگوں کو عہ

فہرست مضامین

۱۔ منار کے لئے چندہ — صفحہ اول
۲۔ خوفناک زلزلہ کے متعلق خبرین اور اطلاعین — 〃
۳۔ مختلف شہرونسے زلزلہ کی خبرین — صفحہ ۱ و ۲
۴۔ الانذار — 〃 ۲
۵۔ تفسیر القرآن من مسیح الزمان — صفحہ ۳ و ۴
۶۔ حضرت حجۃ اللہ کی تقریر جلسۃ الوداع کی تقریب پر — صفحہ ۵
۷۔ خطبہ عید الضحی — 〃 ۶
۸۔ چند سوالون کے جواب — 〃 ۷
۹۔ الدعوت — 〃 ۸
۱۰۔ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ — 〃 ۹ تا ۱۱
۱۱۔ دارالامان کا ہفتہ — 〃 ۱۲
۱۲۔ حضرت اقدس کے رویا، کشوف، الہامات — 〃 〃
۱۳۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخالفونکا آخری حربہ — 〃 〃
۱۴۔ ثواب کا کام صفحہ ۱۲ قربانی کرو — 〃 〃
۱۵۔ فہرست مضامین کتاب مراۃ الجہاد — 〃 ۱۳
۱۶۔ اشتہارات — 〃 ۱۴

نمبر ۱۲ | دارالامان قادیان مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء مطابق ۴ صفر سنہ ۱۳۲۳ھ | جلد ۹

منار کے لئے چندہ

چونہ اور دیگر ضروری اسباب اور سامان جمع ہوگئے ہین۔ کام شروع ہونیوالا ہے آج حضرت اقدس امام الزمان علیہ السلام نے فرمایا کہ چندہ کیلئے خاص تحریک کرنی چاہئے۔ اسوقت کم از کم پانچہزار روپے کی ضرورت ہے۔ فرمایا ہر شخص نہین تو پانچہزار آدمی جماعت مین ایک ایک روپیہ دین تو بہت جلد یہ سالی اتنی رقم جمع ہو سکتی ہے۔ از بسکہ یہ دن الہی تحریکات کے اور صدقات کے ایام مین امید ہے کہ ہمارے بہائی جلد توجہ فرما کر اس کار خیر کی روکون کے دور کرنے کا ثواب حاصل کرینگے۔ شہرون کی جماعت اپنے شہری پر اکتفا نہ کرین بلکہ جن جن دیہات مین انکے علم مین احمدی مین انہین بہی اطلاع دین اسلئے کہ بہت سے لوگون کو اللہ تعالے کی رضوان حاصل کرنے کا موقعہ مل جاوے۔ امید ہے کہ اس اطلاع اور اعلام کے بعد ہر بہائی خاص توجہ اور جوش سے بڑھکر قدم اٹہائین گے۔ والسلام

خاکسار عبدالکریم۔ ۷ اپریل

(ایڈیٹر)

خوفناک زلزلہ کے متعلق خبرین اور اطلاعین

ہندوستان مین زلزلہ۔ ۴۔ اپریل کو ۶ بجے ۱۰ منٹ صبح کے وقت شملہ مین سخت زلزلہ محسوس ہوا مگر جہانتک معلوم ہوسکا کوئی نقصان نہین ہوا۔ ۶ بجے ۹ منٹ صبح راولپنڈی مین نہایت سخت زلزلہ محسوس ہوا اور تقریباً ۱۵ سیکنڈ تک رہا جہانتک خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے سبب سے چیزین پانچ پانچ انچہ تک حرکت کرتی تہین۔ زلزلہ کی رفتار شمال مغرب کو جنوب مغرب کی طرف تہی کچھہ نقصان نہین ہوا۔

بعد کی خبر:۔ شملہ پر زلزلہ سے سخت نقصان پہنچا۔

شمالی ہند مین زلزلہ:۔ (شملہ) ۴۔ اپریل کو چھ بجکر ۱۰ منٹ صبح کے شملہ مین زلزلہ کا نہایت سخت صدمہ محسوس ہوا۔ اس سے زیادہ خطرناک زلزلہ ابتک آیا تہا حرکت تین منٹ تک محسوس ہوتی رہی۔ جس سے گرانٹ جرج اور دیگر عمارات کو سخت نقصان پہنچا۔ کئی دودکش گرگئے اور بازار مین کئی مکانات کے گرجانے کی رپورٹ ہوئی ہے۔ گرینڈ ہوٹل کو صدمہ پہونچا۔ اس کا ایک مکین بال بال بچا۔ اس کے بعد متعدد خفیف زلزلے آئے۔ ان مین سے آخری ۱ بجکر ۳ منٹ پر محسوس ہوا۔

مسوری۔ ۴۔ اپریل۔ آج چھ بجکر ۱۰ منٹ صبح کے ایک نہایت خوفناک اور پرزور زلزلہ یہان آیا نقصان ہنوز معلوم نہین ہوا۔ رخ مشرق سے مغرب کیجانب تہا۔ پہلا اور سخت ترین صدمہ تقریباً تین منٹ تک محسوس ہوتا رہا۔ چار یا پانچ متمیز صدمے محسوس ہوئے۔

پٹیالہ ۴۔ اپریل:۔ ۶ بجکر پانچ منٹ صبح کے سخت زلزلہ آیا۔ جو کئی منٹ تک رہا۔ نصف گہنٹہ بعد تک چہوٹے چہوٹے صدمے محسوس ہوتے رہے۔

پٹھان کوٹ:۔ کہتے ہین کہ دہرم سالہ کا سٹیشن زلزلہ سے برباد ہوگیا ہے۔ تمام مکانات زمین کے ہم سطح ہوگئے ہین۔ جنکے گرنیسے بعض یورپین اور بہت سے دیسی تلف ہوئے۔ لیڈیان اور بچے کہلی ہوا مین سوتے ہین۔ غذا میسر نہین آتی۔

ڈیرہ دون:۔ ساڑہے چھہ بجے صبح کے خوفناک زلزلہ آیا اس کا رخ بظاہر مشرق سے مغرب کی جانب تہا۔ اس کے چہہ صدمے محسوس ہوئے۔ پہلا نہایت سخت تہا۔ جو پورے پانچ منٹ تک رہا۔ مکانات اور درخت ہوا کی طرح ہل رہے تہے۔ رومن کیتھولک گرجا بالکل برباد ہوگیا۔ اور کئی مکانات کثرت شکست وریخت سے ناقابل رہائش ہوگئے بعض دیسیوں کے ہلاک ہونے کی رپورٹ ہوئی ہے۔

امرتسر:۔ آج صبح زلزلہ کے سخت صدمات محسوس ہوتے رہے جس سے شہر مین بہت وسیع نقصان ہوا۔ ریلوے سٹیشن کا ایک حصہ منہدم ہوگیا اور مشن چرچ کا گنبذ گرگیا۔ صدہا اشخاص مکانون کو چہوڑ کر کہلے میدانون مثلاً باغ سنت سنگہ مضافات۔ تالاب ٹنڈا وغیرہ مین چلے گئے۔ نقصان کا اندازہ کئی لاکہہ روپے اور متعدد جانون کا کیا جاتا ہے۔ امرتسر سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ترن تارن مین بہی زلزلہ آیا۔ جہان نو آدمی ہلاک اور ۸ مجروح ہوئے۔

مختلف شہروں سے زلزلہ کی خبرین

(نامہ نگارون پیسہ اخبار سے)

کوہ مری ڈلہوزی۔ (۴۔ اپریل) آج صبح چہہ بجکر ۱۰ منٹ پر یہان زلزلہ اس زور شور سے آیا کہ اکثر مکانات کی چہتین گر پڑین۔ اور اکثر مین دراڑین پڑگئین۔ چنانچہ جنرل ہاسپٹل کا ایک حصہ گر پڑا اور سیر گواٹر کی ایک بارک کی ایک چہت گر پڑی۔ اور دیوارین کئی بارکون کی شکستہ ہوگئین۔ اور دراڑین پڑگئین۔ سنا گیا ہے کہ ریاست کو نہار مین اکثر مکانات گر پڑے اور بہت سے جانور اور چند جانون کا نقصان ہوا (از نامہ نگار شرف نما)

امرتسر۔ (۴ اپریل) خدا نے آج تو بچا لیا اسکا فضل اور کرم رہا۔ ورنہ زندگی کی کوئی امید نہ تہی۔ مکان کے اوپر کی منزل اور بہت سے مکان میرے اور نیز لوگون کے بالکل خراب ہوگئے۔ مین اسوقت باغیچہ مین مع عیال چلا گیا تہا۔ اب ۳ بجے آیا ہون

www.aaiil.org

آپ کی نام تار روانہ کیا کہ خبر خیریت دیگر تار کے دفتر میں اسقدر تاریں کہ کل آپ کو نہ ملیگی۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم رات کو تار میں گے۔ اسلئے ہو الیسی خبر خیریت سے مطلع فرماوین۔ ہوزنس اسوقت تک درست نہیں ہیں۔ خدا خدا ہو رہا ہے۔ خداوند تعالیٰ رحم کرے ہمارے اعمال کی شامت ہے۔ (راقم الیف ڈی)

✱

پٹیالہ۔ آج ۴ - اپریل کو بوقت صبح ایک سخت زلزلہ آیا جو تقریباً ۲ منٹ تک بزور رہا۔ اور پھر تین دفعہ کچھ کچھ دیر کے بعد آیا کئی مکانات کا نقصان ہوا۔ مگر خدا کے فضل سے جان کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ (مختار بن خلف ارشاد نبی وکیل)

✱

جہلم:- آج ۴ - اپریل کو میں سوا چھ بجے صبح کے جہلم میں ایسا سخت زلزلہ محسوس ہوا کہ غالباً ایسا بہت کم دیکھنے میں آیا ہوگا۔ گھڑی موجود تھی برابر پانچ منٹ تک زمین جنبش میں رہی۔ تازہ بنے ہوئے اور خام مکانات میں کہیں کہیں شگاف بھی آگئے ہیں۔ درختوں کا جھومنا ایک ایسا نظارہ تھا کہ گویا زور کی بادِ صرصر چل رہی ہے۔ خدا ہر ایک بلا سے پناہ میں رکھے۔ (فتح علی کاتب)

✱

دہلی:- آج ۴ - اپریل بروز سہ شنبہ بوقت ۶½ بجے صبح نہایت زور کے ساتھ زلزلہ محسوس ہوا بعض مکانات منہدم ہوگئے۔ لال قلعہ کے لاہوری دروازہ کی برجی جھنڈے کے قریب کی اسی صدمہ سے گر گئی (مہتمم کتب خانہ سلطان التجارت دہلی)

✱

ایضاً:- آج ۴ - اپریل روز سہ شنبہ کو بوقت صبح ۶ بجے بہت سخت زلزلہ آیا۔ تمام مکانات ہلگئے۔ متصل کٹرہ سیداں زعفران چند دکانات کی چھجے منہدم ہوئے۔ اور سردی بہر عود کر آئی۔ بیماری طاعون بھی ہو چلی ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے (رفیق احمد طالب علم مدرسہ طبیہ دہلی)

✱

فاضلکا ضلع فیروز پور:- آج ۴ - اپریل علی الصبح ۶ بجے ۱۵ منٹ پر یہاں سخت زلزلہ آیا اور ۲ منٹ تک محسوس ہوتا رہا۔ (حکیم محمد شریف)

✱

گوجرانوالہ - ۴ - اپریل۔ آج صبح ۶ بجے ۱۵ منٹ پر اسقدر سخت زلزلہ آیا کہ اس نے سخت سے سخت عمارات اور سنگین کے سنگین دلوں کو بھی ہلا دیا۔ شہر بھر میں بہت سے مکانات کو نقصان پہونچا ہے جامع مسجد کے حوض کا پانی پہلے جھکولے سے جو مغرب سے مشرق کیطرف تھا بہت سا نکل گیا۔ پھر دوسرے جھکولے سے جو مشرق سے مغرب کیطرف تھا پانی نکل گیا۔ پہلا حملہ بہت سخت تھا جو دو منٹ تک برابر رہا۔ بعد ازاں تین چار مرتبہ اور بھی خفیف خفیف

صدمات محسوس ہوتے رہے جو پونے سات بجے دن تک رہے۔ (حامد علی)

✱

قادیان (ضلع گورداسپور) آج ۴ - اپریل کو یہاں خطرناک زلزلہ آیا۔ الحمد للہ کوئی نقصان شدید نہیں ہوا

✱

کیتھل (ضلع کرنال) ۴ - اپریل کو بوقت ۶ بجے صبح دو منٹ تک ایسا سخت زلزلہ آیا کہ کل عمارات شہر شق ہوگئیں۔ اور کئی ایک مکان گر گئے۔ رام چنداس حلوائی کی لڑکی جسکی عمر ۹ یا ۱۰ برس کی تھی دو منزلہ مکان گرنے سے سوتی ہوئی دب کر مر گئی۔ تحصیل تھانہ۔ پرانا قلعہ۔ کوٹھی جو رئیس مرحوم والئے کیتھل کے بھائی اودے سنگھ صاحب کی تعمیر کردہ تھی اور جسکے آسار دو دو گز کے تھے اور جسکی پختگی بانی ہوئی اور قابل تعریف تھی جابجا سے پھٹ گئی۔ اور کچھ کچھ گر بھی گئی چوہدری سر رام صاحب نائب تحصیلدار معہ عیال بال بچے جس مکان میں وہ تھے بالکل شق ہوکر گر گیا (سید افتخار حسین)

✱

سیالکوٹ:- آج مورخہ ۴ - اپریل بوقت ۶ بجے پر ۲۰ منٹ علی الصباح۔ بروز منگل چھاؤنی سیالکوٹ میں اسقدر زلزلہ آیا کہ تمام مکانات اور کوٹھیاں لچک گئیں۔ بلکہ چند مکانوں کی دیواروں کے تختوں پر سے رکھے ہوئے برتن و اشیاء وغیرہ گر گئے۔ جن کے گرنے سے ایک خوف سا دل میں چھا گیا۔ اور تمام مخلوقات اپنے اپنے مکانات چھوڑ کر باہر ہوگئی۔ اور گوروں کی بارکوں کی چھت ایسے گری کہ اسکی آواز تمام شہر کے لوگوں نے سنی۔ یہاں کے لوگ بیان کرتے ہیں کہ سیالکوٹ میں آجتک ایسا زلزلہ کبھی نہیں ہوا تھا۔ سردی بھی ابھی تک یہاں نہیں چھوڑتی۔ ابھی گھر سے چلا آتا ہوں دیکھتا گیا ہوں کہ گورہ ہسپتال سے جو شہر سے قریب ½ ۱ میل کی اونچائی پر ایک بلند پہاڑ پر واقع ہے جس میں سرکار کے ہزارہا روپے صرف ہوئے ہونگے چاروں طرف سے دیواریں گر گئیں۔ ہزارہا من ملبہ بیرونی چبوترے کے ہوگئے جو بیچ کے کمرے تھے انکی چند جگہ سے دیواریں شق ہوگئیں۔ مگر ہمارے گوروں کا کمرہ شکر ہے کہ نہ گرا۔ البتہ مزدوروں کا چھ سات ماہ کا کام نکل آیا ہے (غلام محمد)

✱

جموں:- ۴ - اپریل ۱۹۰۵ء کو آج صبح ٹھیک بوقت طلوع آفتاب یہاں سخت زلزلہ ہوا۔ قریب دو منٹ رہا۔ اکثر مکانات پختہ و خام شق ہوگئے سب لوگ مکانات سے باہر نکل گئے تھے۔ زمین سخت جنبش میں آئی۔ جیسے سمندر کی لہریں۔ چھاؤنی متصل جوگی دروازہ کی بارکوں کو بہت نقصان پہونچا۔ مگر جانیں بچ گئیں۔ ۱۹ مارچ بروز بدھ ایک پیپل کے درخت پر متصل مندر رگھوناتھ جی بجلی گری تھی وقت ۳ بجے بعد دوپہر تھا سخت غبار چھا گیا تھا۔ (نامہ نگار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الانذار

(غور سے پڑھو کہ خدا تعالیٰ کی وحی ہے)

آج رات تین بجے کے قریب خدا تعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ **تازہ نشان تازہ تازہ نشان کا دھکا زلزلۃ الساعۃ قوا انفسکم ان اللہ مع الابرار دنیٰ منک الفضل جاء الحق وزھق الباطل۔** ترجمہ یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھائیگا مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکا لگیگا وہ قیامت کا زلزلہ ہوگا۔ مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور آفت ہے جو دنیا پر آئیگی جسکو قیامت کہہ سکینگے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئیگا اور مجھے علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہوگا یا خدا تعالیٰ اسکو چند مہینوں یا چند سال کے بعد ظاہر فرمائیگا۔ بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو قریب ہو یا بعید ہو پہلے سے بہت **سخت خطرناک ہے**۔ اگر ہمدردی مخلوق مجھے مجبور نہ کرتی تو میں بیان نہ کرتا۔ وہ **پہلی پیشگوئی** جو مہینے الحکم اور البدر میں حادثہ سے **پانچ ماہ پہلے** ملک میں شایع کر کے خبر دی تھی کہ ملک میں بڑی تباہی پیدا ہوگی اور شور قیامت برپا ہوگا اور ایکدفعہ **موتا موتی** ظہور میں آجائیگی دیکھو وہ نشان کیسا **پورا ہوا**۔ اور جیسا کہ میں نے ابھی لکھا ہے پیشگوئی مذکورہ اخبار الحکم اور البدر میں اس زلزلہ کے قریباً ۵ ماہ پہلے شایع کر دی گئی تھی اور **پیشگوئی** یہ ہے **عفت الدیار محلھا و مقامھا** یعنی بہت سی مخلوق کو مٹا دینے والی تباہی آئیگی جس سے مکانات بے نشان ہو جائینگے ان گھروں اور مکانوں کا پتہ نہ ملیگا کہ کہاں تھے۔ دیکھو کیسی صفائی سے یہ خدا کی باتیں **پوری** ہوگئیں اگر تم عربی دان نہیں ہو تو عربی دانوں سے پوچھ لو کہ اس وحی الٰہی کے کیا معنی ہیں؟ کہ **عفت الدیار محلھا و مقامھا** اسے **عزیزو!** اسکے یہی معنی ہیں کہ محلوں اور مقاموں کا نام و نشان نہیں رہیگا طاعون تو صرف خانہ خالی کرتی ہے مگر جس حادثہ کی اس وحی الٰہی میں خبر دی گئی تھی اس کے تو یہ معنے ہیں کہ نہ **خانہ** رہیگا اور نہ **صاحب خانہ** سو خدا تعالیٰ کا فرمودہ جس طور سے اور جس صفائی سے **پورا** ہوگیا آپ صاحبوں کو معلوم ہے اسکی نسبت اشتہار **الوصیت** میں بھی خبر دی گئی تھی وہ جو ہونا تھا سو ہوا۔ مگر اسکے بعد جو **آنیوالا حادثہ ہے وہ بہت بڑا ہے**۔ خدا تعالیٰ لوگوں پر رحم کرے تا انکو **تقویٰ** اور نیک عمل کا خیال آجاوے۔ **بقیہ ترجمہ** عربی وحی کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچالو قبل اسکے جو وہ ہولناک دن آوے جو ایکدم میں تباہ کر دیگا اور فرماتا ہے کہ خدا نیکی کرنے والوں اور بدی سے بچنے والوں کیساتھ ہے۔ اور پھر مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ **میرا فضل تیرے** نزدیک آگیا یعنی وہ وقت آگیا کہ تو کامل طور پر شناخت کیا جاوے اور حق ظاہر ہو جائے اور باطل بھاگ گیا۔ **حاصل مطلب** یہ ہے کہ جو کچھ نشان ظاہر ہوا اور ہوگا اس سے یہ غرض ہے کہ لوگ بدی سے باز آویں اور اس خدا کے فرستادہ کو جو ان کے درمیان ہے شناخت کریں۔ پس اے عزیزو! جلد سراپا نیکی میں پرہیز کرو کہ پکڑے جاؤ گے ان نزدیک ہے کہ جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائیگا۔ ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جاویگا۔ ہر ایک جو دنیا پرستی حد سے گذر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائیگا۔ ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جاویگا۔ ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائیگا۔ دیکھو آج میں نے بتلا دیا زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارت پر آمادہ ہوگا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کریگا وہ پکڑا جائیگا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی ہے پس اٹھو! اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جسکی پہلے نبیوں نے بھی خبری تھی مجھے اس ذات کی قسم ہے جسنے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب باتیں اسکی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جاویں! کاش کہ میں انکی نظر میں کاذب نہ ٹھیرتا تا دنیا ہلاکت سے بچ جاتی۔ یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں۔ دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں۔ اگر اپنے اندر تبدیلی کرو گے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچا لوگے تو بچ جاؤ گے کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے اور تم میں سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پذیر ہوگا تب بھی رحم کیا جائیگا ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دیگا نادان بدقسمت کہیگا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں۔ ہائے وہ کیوں اسقدر سوتا ہے آفتاب تو نکلنے کو ہے جب خدا تعالیٰ اس وحی کے الفاظ میرے پر نازل کر چکا تو ایک روح کی آواز میرے کان میں پڑی کہ کوئی ناپاک روح تھی اور میں اسکو یہ کہتے سنا کہ **میں سوتا تھا سوتا جہنم میں پڑ گیا** انسان کا کیا حرج ہے کہ اگر وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے کونسا اسمیں نکا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔ بنی اسرائیل میں جو شخص گناہ کرتا تھا اسکو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کر دے۔ پس گو یہ حکم تمہارے لئے نہیں ہے مگر یہ تو ضرور چاہیئے کہ اسقدر توبہ استغفار کرو کہ گویا مر ہی جاؤ تا وہ حلیم خدا تم پر رحم کرے۔ آمین۔ **والسلام علےٰ من اتبع الہدےٰ**

خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی ۸ - اپریل ۱۹۰۵ء